از عدالتِ عظمیٰ

سٹیٹ آف ہریانہ ودیگراں

بنام

ڈی۔ایل۔اپّال

تاریخ فیصلہ:19 جنوری 1996

[کے رامسوامی اور جی ٹی ناناوتی، جسٹس صاحبان]

ملازمتِ قانون:

پنشن کے فوائد-کی ادائیگی-میں تاخیر-عدالتِ عالیہ نے آخری بار حاصل کردہ معاوضوں کی بنیاد پر گریجوئٹی اور پنشن کی ادائیگی کا حکم دیا— تنخواہ کے پیمانے سے متعلق حتمی فیصلے کے تابع-سود کی بھی اجازت ہے- قرار پایا کہ:چونکہ تنخواہ کے پیمانے سے متعلق معاملہ عدالت عالیہ میں زیر التواء ہے، ریاستی حکومت پنشن طے نہیں کر سکی-گریجوئٹی اور سود کے ساتھ پنشن کی ادائیگی سے متعلق عدالتِ عالیہ کا حکم واپس لے لیا گیا-ریاستی حکومت نے غیر متنازعہ پیمانے پر پنشن کا حساب لگانے اور زیر التواء معاملات میں فیصلے کے تابع دوماہ کے اندر اس کی ادائیگی کرنے کی ہدایت کی—گریجوئٹی کی ادائیگی چار ہفتوں کے اندر ادا کی جائے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 2856، سال 1996۔

دیوانی رٹ پٹیشن نمبر 8687، سال 1994 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 25.7.94 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیلوں کے لیے مس اندو ملہوترا کے لیے مس نشا باغچی۔

جواب دہندہ کے لیے پنکج کالرا اور بلدیو کرشن۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and integrity of this document

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف کے وکلاء کو سنا ہے۔ خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے ڈویژن بینچ کے حکم سے پیدا ہوتی ہے جو 25 جولائی 1994 کو سی ڈبلیو پی نمبر 8687، سال 1994 میں دیا گیا تھا۔ مدعاعلیہ 31 جنوری 1994 کو سبکدوش ہوا تھا اور اس نے اپنی پنشن کا دعوی کیا تھا اور چونکہ اس کی پنشن کی ادائیگی نہیں کی گئی ہے، اس لیے اس نے عدالت عالیہ کے دائرہ اختیار کا مطالبہ کیا۔ متنازعہ حکم نامے میں عدالت عالیہ نے حکم دیا ہے کہ مدعاعلیہ کو فیصلے کی تاریخ سے ایک ماہ کے اندر 12 فیصد سود کے ساتھ گریچوئٹی ادا کی جائے۔ اس نے مزید ہدایت کی کہ مدعاعلیہ کی پنشن کا تعین اس کی طرف سے آخری بار حاصل کردہ معاوضوں کی بنیاد پر کیا جائے جو حتمی فیصلے سے مشروط ہو گا جو تنخواہ کے اصل پیمانے کے حوالے سے کیا جاسکتا ہے جس کے وہ اہل ہے اور جس کی بنیاد پر پنشن کا حساب لگایا جاسکتا ہے۔ ادا شدہ بقایا جات اس کے بعد درست کیے جائیں گے۔ اس کے مطابق 12 فیصد سالانہ کی شرح سود کے ساتھ پنشن ادا کرنے کی ہدایت دی گئی۔ اس طرح، خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

ہم نے صرف یہ دیکھنے کے لیے نوٹس جاری کیا کہ جب پنشن کی گنتی کے حوالے سے تنازعہ زیر التوا ہے، تو پنشن کا تعین نہ کرنے پر سود کے ساتھ ذمہ داری کو کیسے طے کیا جاسکتا ہے۔ مدعاعلیہ کی طرف سے پیش ہوئے فاضل وکیل جناب پنچ کالرا نے کہا ہے کہ مدعاعلیہ کے حق کا حساب عدالت عالیہ کی طرف سے پائے جانے والے آخری تنخواہ کے پیمانے کی بنیاد پر کیا جانا ہے جسے تنخواہ کے تعین کے بعد درست کیا جائے گا۔ فاضل وکیل کے مطابق، تنخواہ کا تعین بھی صحیح طریقے سے کیا گیا ہے۔ لہذا، مدعاعلیہ کو قابل ادائیگی پنشن کا حساب لگانے میں ریاست کی طرف سے عدم فعالیت ہے۔ وہ مزید دعوی کرتا ہے کہ اسی طرح کے افراد کو پنشن دی جا رہی ہے جبکہ مدعاعلیہ کو اس سے انکار کیا جارہا ہے۔ اپیل گزاروں کی طرف سے یہ دعوی کیا جاتا ہے کہ تنخواہ کا پیمانہ عارضی طور پر طے کیا گیا تھا اور یہ زیر غور معاملہ ہے۔ جب تک اس کا فیصلہ نہیں ہوتا، ریاست مدعاعلیہ کو ادا کی جانے والی پنشن کا تعین کرنے سے قاصر ہے۔ ان حالات میں، مدعاعلیہ کو قابل ادائیگی پنشن کا تعین کرنے میں ریاست کی طرف سے کوئی نرمی نہیں ہے۔

متعلقہ تنازعات پر غور کرنے کے بعد، ہمارا خیال ہے کہ عدالتِ عالیہ کا نظریہ درست نہیں ہے۔ جب تک مدعاعلیہ جس تنخواہ کا حقدار ہے اس کا تعین نہیں کیا گیا ہے، ضروری ہے کہ ریاستی

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and
integrity of this document

حکومت پنشن طے نہ کر سکے اور یہ معاملہ اب عدالت عالیہ میں فیصلہ زیر التوا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ تنخواہ کا پیمانہ طے کرنے سے پہلے خاص طور پر مدعا علیہ کا کوئی حوالہ نہیں دیا جاتا ہے اور دوسرے ماتحتوں کی کارروائی پر ریاست کی طرف سے اعتراض کیا گیا ہے۔

ان حالات میں عدالت عالیہ کے حکم کو الٹ دیا جاتا ہے۔ اپیل گزاروں کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ تنخواہ کے غیر متنازعہ پیمانے پر پنشن کا حساب لگائیں اور فیصلے کی تاریخ سے دو ماہ کی مدت کے اندر اسے ادا کریں۔ یہ زیر التواء مقدمات میں فیصلے سے مشروط ہو گا۔ ریاست کو اس حکم کی نقل موصول ہونے کی تاریخ سے چھ ہفتوں کے اندر فیصلہ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ ریاست کو یہ بھی ہدایت دی گئی ہے کہ وہ آج سے چار ہفتوں کے اندر مدعا علیہ کو قابل ادائیگی گریچوئٹی جاری کرے۔

اپیل منظور کی جاتی ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and
integrity of this document